New Era Magazine

تحریر: عمیمہ شیخ

چاہت

زارااا۔۔۔زارا کہاں ہو یار۔

حسن کے آواز سن کر وہ کچن سے بر آمد ہوئی۔

حسن آپ اتنی جلدی آگئے، اسے حیرت ہوئی تھی۔۔

بتاتا ہوں پہلے چائے تو بنادو بہت طلب ہو رہی ہے جب تک میں فریش ہو کر آیا، اس نے کہہ کر کمرے کی جانب قدم بڑھائے اور زارا پھر سے کچن میں آگئی۔

اُف ہر وقت ہی چائے اتنی چائے کوئی پیتا ہے بھلا، کبھی کبھی تو مجھے لگتا ہے اگر کبھی ہمارا بریک اپ ہوا تو اسکی واحد وجہ یہ چائے ہوگی، یا پھر میری پوری زندگی چائے بناتے ہی گزرے گی۔۔

وہ خود سے ہی باتیں کرتے ہوئے اپنے ماضی میں کھو گئی۔۔

شادی سے پہلے اُسے حسن کی یہی عادت بہت پسند تھی۔ وہ دونوں جب بھی فون پر بات کرتے اسکے ہاتھ میں لازمی چائے کا کپ ہوتا، اور زارا حسن کے ہر گھونٹ کا حساب رکھتی۔

New Era Magazine

حسن کہتا بتاؤ میں نے کتنے سپ لیئے۔۔ زارا کہتی سترہ،
وہ چڑ کر کہتا حالانکہ تم ہے محبت نہیں مجھ سے، اور زارا حسن کے اس
انداز پر بے ساختہ مسکرا دیتی۔۔
زارا کی یہ ہنسی حسن کے ارد گرد جلترنگ بکھیر دیتی اسکی یہی ہنسی
حسن کی محبت کا کُل اثاثہ تھی۔
زارا نے کبھی شادی سے پہلے اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا۔۔ شاید یہی
حیا مشرقی لڑکیوں کی خاصیت ہوتی ہے۔۔
نکاح کے بعد حسن اسے سب سے پہلے چائے پر ہی لے کہ گیا اور
ہمیشہ کہتا!
'مقصد تو دل کی باتیں سُنانا سُننا ہے
چائے تو فقط مُلاقات کا اِک بہانہ ہے'
زارا کو حسن کا ایسے شعر کہنا بہت پسند تھا، جب کہ وہ جانتی تھی کہ
حسن کو چائے اور سگریٹ سے عشق ہے۔
زارا، کہاں ہوئی ہو، حسن کی آواز پر وہ چونک کر حال میں واپس آئی
اور تبھی احساس ہوا چائے پک پک کر جل چکی ہے، اُسے پھر سے
چائے بنانی پڑی۔۔

New Era Magazine

حسن آپکی چائے، زارا نے اسکی طرف کپ بڑھایا۔۔

شکریہ، اُس نے کپ زارا کے ہاتھ سے لیتے ہوئے کہا۔

ارے ے ے اتنی کم چائے، کپ پر نظر پڑتے ہی حسن صدمے سے بولا۔

جی ہاں اتنی ہی ملے گی، صبح بھی آپ تین کپ پی کر گئے تھے، اس پر حسن کے صدمے کا بلکل اثر نہیں ہوا۔۔

زارا بڑے سیانے کہہ گئے ہیں،

'بندے کا ظرف اور چائے کا کپ ہمیشہ بڑا ہونا چاہیئے'!

اُس نے اپنی طرف سے بڑے پتے کی بات بتائی تھی۔۔

خیر چلو اتنی ہی سہی پر چائے تو ملی، ویسے جو بات ہے ساری دنیا کی چیزیں ایک طرف اور تمھاری ہاتھ کی چائے ایک طرف۔۔

حسن نے پیار سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کپ لبوں سے لگایا۔۔

حسن آپ باتیں بنانا بند کریں اور صاف صاف مجھے بتائیں اتنی جلدی کیسے آئے پھر کچھ ہوا ہے؟

زارا ابھی تک اسی سوچ میں تھی۔۔

ہاں میں نے جاب چھوڑدی۔۔ حسن نے بظاہر لاپرواہی سے کہا۔۔

کیاااا، کیوں اب ایسا کیا ہوا، ابھی دو دن سے تو سب ٹھیک چل رہا تھا۔۔وہ حیرت اور صدمے سے چیخی۔۔

ریلیکس یار اتنا کیاری ایکٹ کر رہی ہو۔۔

وہاں چائے نہیں ملتی تو میں نے جاب چھوڑدی۔۔

اُس نے زارا کے اتنی شدید ردِ عمل کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے ایک بار پھر لاپرواہی کا مظاہرہ کیا۔

New Era Magazine

حسن آپکا دماغ ٹھیک ہے، آپ نے صرف چائے کی وجہ سے جاب چھوڑ دی، ابھی دو دن ہی ہوئے تھے آپ کو نئی جاب ملے، وہ تاسف سے حسن کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔

'ارے ایسی تیسی ہو ایسے کام کی
جہاں چائے بھی نہ ملے شام کی'

اُس نے ایک بار پھر اطمینان سے زارا کی بات کا جواب دیا۔۔

حسن وہاں اور بھی تو لوگ کام کرتے ہونگے نا انہیں بھی تو چائے نہیں ملتی ہو گی لیکن پھر بھی کر رہے ہیں۔۔وہ بہت ضبط سے بولی۔

مجھے تو حیرت ہوتی ہے ایسے لوگوں پر اتنی بڑی نعمت دی ہے اللہ نے اس کے بنا کیسے رہ لیتے ہیں۔۔اُس نے افسوس کا اظہار کیا۔۔

چائے پیتے ہیں سب لیکن کسی نے آپکی طرح نشہ نہیں بنایا ہوا۔۔۔

ہاں تو چائے بھی کسی نشے سے کم ہے کیا، اور تم جانتی ہو میں چائے کے بنا نہیں رہ سکتا۔۔۔

ہاں آپ چائے کے بنا نہیں رہ سکتے لیکن میں آپ کے بنا رہ لوں گی، زارا کا ظبط اب جواب دے چکا تھا۔۔

زارا اتنی جذباتی کیوں ہو رہی ہو یار، جاب تو اور بھی بہت مل جائینگی پر تم تو ایسے چھوڑنے کی بات نہ کرو، میں تمھارے بغیر رہنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔۔ حسن نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا۔

New Era Magazine

حسن اب گھر چلانا مشکل ہوتا جا رہا ہے گا صرف چائے سے تو گھر نہیں چل سکتا۔۔

تم فکر کیوں کرتی ہو زارا، میں کچھ نہ کچھ کر لوں گا۔۔

ہاں ایک کام کریں گھر کے باہر ہی چائے کا ٹھیلا لگا لیں، اس نے حسن کے ہاتھوں میں سے اپنا ہاتھ نکالتے ہوئے ناراضی سے کہا۔۔

ویسے آئیڈیا برا نہیں ہے، لیکن کیا تم ہے اچھا لگے گا لوگ چائے والے کی بیوی کہہ کر بلائیں گے، وہ پھر سے اپنے پہلے والے موڈ میں آ گیا۔۔۔

اگر ایسا ہی چلتا رہا تو لوگ مجھے چرسی کی بیوی کہہ کر بلائیں گے، اور چرسی کی بیوی کہلانے سے اچھا ہے میں چائے والے کی بیوی کہلاؤں۔۔ زارا نے تپ کر کہا

استغفر اللہ زارا کس قسم کی باتیں کر رہی ہو، اپنے ہی شوہر کو چرسی کہہ رہی ہو۔۔

کیا غلط کہا میں نے، ارے آپ تو گرمیوں میں بھی چائے نہیں چھوڑتے۔۔

'جو لوگ گرمیوں میں چائے چھوڑ سکتے ہیں اُنکا کیا بھروسہ وہ کسی وقت کسی کو بھی چھوڑ سکتے ہیں'۔۔۔

اوہ گاڈ حسن آپ اور آپکی چائے کے فلسفے، زارا سر پکڑ کے بیٹھ گئی۔۔۔

اچھا چھوڑو ان باتوں کو میں ڈھونڈ لوں گا جاب بس تم مت جاؤ۔۔۔

جب کوئی کام مل جائے نا جہاں چائے بھی ملتی ہو تو آ جائیے گا مجھے لینے۔

New Era Magazine

زارا کو گئے آج تیسرا دن تھا۔۔ گھر میں ہر طرف خاموشی کا راج تھا جیسے حسن کی طرح یہ گھر بھی اُسکی کمی محسوس کر رہا ہو۔۔ حسن کو اُسکی عادت ہو گئی تھی اور شاید اس گھر کو بھی۔۔

کسی بھی چیز سے زیادہ محبت مجھے زارا سے ہے وہ ساتھ ہے تو سب کچھ ہے، زارا میرے ساتھ نہیں تو کچھ بھی نہیں۔۔ اب وہ جیسا کہے گی میں وہی کروں گا اُسے ناراض نہیں ہونے دوں گا۔۔ اُس نے سوچا اور فون کی جانب بڑھا، لیکن اسکے زارا کو کال ملانے سے پہلے ہی فون بج اُٹھا۔۔

***

ہیلو! اس نے ریسیور اٹھا کے کان سے لگایا۔۔

ارے برخوردار کہاں ہو بھئی کتنے دن سے آپ سے رابطہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، مگر آپ تو ایسے نظر انداز کر رہے ہیں جیسے ٹھنڈی چائے کے اوپر ملائی ہوں ہم۔۔ دوسری طرف انکل نے اسکی آواز سنتے ہی شکوہ کیا۔۔

ان کے اس اندازِ شکایت پر حسن کی بے ساختہ ہنسی چھوٹ گئی۔۔ نہیں انکل ایسی کوئی بات نہیں ہم آپ کو نظر انداز کر سکتے ہیں بھلا۔۔

New Era Magazine

ایسی کوئی بات نہیں تو کہاں غائب ہیں آپ، ہم نے سوچا آپ تو یاد کریں گے نہیں ہم خود ہی آپ کو یاد کر لیں، ہمارا آپ کے سوا اور ہے بھی کون۔۔۔

کیسی بات کر رہے ہیں انکل میرے لیئے بھی تو آپ ہی سب کچھ ہیں۔۔۔

کام کیسا چل رہا ہے آپکا؟۔۔۔

وہ انکل میرے پاس کوئی جاب نہیں ہے آجکل بس اسی سلسلے میں تھوڑا پریشان ہوں، معافی چاہتا ہوں کافی دن سے آپ سے رابطہ نہیں کر سکا، اسکے لہجے میں شرمندگی واضح تھی۔۔۔

تو برخوردار ہم کس دن کام آئیں گے، آپ کے انکل کا اپنا بزنس ہے، ہم نے تو کتنی دفعہ آپ سے کہا، آپ دونوں یہاں آکر رہیں یہیں سیٹل ہو جائیں لاہور میں۔۔۔وہ ناراض ہوئے تھے

نہیں انکل آپکا بہت شکریہ پر میں یہیں کوئی جاب ڈھونڈ لوں گا۔۔۔اسنے ممنونیت سے کہا۔۔۔

کر دی نہ غیروں والی بات، بس اب ہم کچھ نہیں سنیں گے، ویسے بھی کل کراچی آرہے ہیں، کام کے سلسلے میں آپ دونوں کو ساتھ لے کر ہی لاہور آئیں گے، آپ تو بس تیاری کریں، چلیں پھر کل ملاقات ہوگی انشاءاللہ۔۔۔ اللہ حافظ!

انکل نے حسن کو کوئی بھی بہانا بنانے کا موقع دیے بنا ہی اپنی بات کہہ کر فون رکھ دیا۔۔۔

New Era Magazine

فون رنگ پر اُس نے کچھ لمحے سوچنے کے بعد یس کا بٹن دبایا۔۔

تمھاری یاد میں ڈوب کر اکثر مجھے چائے ٹھنڈی پینی پڑتی ہے، وہ پھر سے اپنا چائے موڈ آن کر چکا تھا۔۔

حسن آپکا بلڈ گروپ کیا ہے؟

حسن نے شرارت سے کہا۔۔ Tea positive

فون میں دونوں کی ہنسی گونجی۔۔۔

زارا اب تو آجاؤ نہ واپس۔۔

آپ کو کیا لگتا ہے میں آپ کے بغیر رہ سکتی ہوں، زارا نے اُسی کے انداز میں جواب دیا۔۔

تو پھر کیوں چلی گئیں چھوڑ کر تم جتنی اچھی چائے بنانی نہیں آتی مجھے، چائے کے ہر گھونٹ پر میں نے تمہیں یاد کیا، اس نے زارا کو ایموشنل کرنا چاہا۔۔

میں جو لوٹ آوں تو کہو چائے پلاؤ گے کیا، زارا نے شرارت سے کہا۔۔۔

ایک بار پھر دونوں کے چہروں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔۔۔

بہت حسین لگتی ہیں مجھے وہ شامیں جب میں تم اور چائے ساتھ ہوں۔۔

حسن بس کر دیں کبھی کبھی تو مجھے لگتا ہے میں آپ کی دوسری بیوی ہوں، اور پہلی چائے، اس نے منہ بنایا۔۔

حسن نے قہقہے لگایا۔۔

رات کو آجایئے گا لینے انتظار کروں گی۔۔۔

• • •

New Era Magazine

چلو آؤ آج کافی پیتے ہیں اور تمھارے لئے ایک سرپرائز بھی ہے، اس نے بائیک کافی شاپ کے سامنے روکی۔۔

کیا سرپرائز ہے، اس نے بائیک سے اترتے ہوئے ایکسائیٹڈ ہو کر پوچھا۔۔

مجھے جاب مل گئی۔۔

کتنے دن کے لیے، زارا کی ساری ایکسائٹمنٹ پل بھر میں ہوا ہوئی تھی۔۔

سرپرائز یہ نہیں ہے زارا، حسن نے اسے گھورا۔۔

پھر کیا ہے؟، اس نے حسن کے گھورنے پر منہ بنایا۔۔

کل انکل آرہے ہیں وہ ہمیں اپنے ساتھ لاہور لے کر جانا چاہتے ہیں، وہ چاہتے ہیں میں وہاں ان کے ساتھ کام کروں۔۔

اس کا مطلب ہم لاہور جائیں گے، وہ ایک بار پھر خوش ہوئی تھی۔۔

ہاں جی، چلو اب گھر چلیں۔۔

وہ دونوں اپنی کافی ختم کر کے اب بائیک پر بیٹھ رہے تھے۔۔

انکل کل ڈنر ہمارے ساتھ کریں گے، اور ہاں گھر چل کے مجھے اچھی سی چائے بنا دو۔۔

حسن آپ کبھی نہیں سدھریں گے، اس نے حسن کی آخری بات پہ مصنوعی خفگی سے کہا۔۔

چائے بھی قدرت کا ایک عظیم تحفہ ہے، وہ بھی کہاں باز آنے والا تھا۔۔

اچھا آپ اس سگریٹ کو تو پھینکیں،

حسن اسکی طرف دیکھ کر مسکرایا۔۔۔

New Era Magazine

انکل آپ اور لیں نا، زارا نے بریانی انکی طرف بڑھائی۔۔

نہیں بیٹا، آج تو کچھ زیادہ ہی کھا لیا، بہت لذیذ کھانا بنایا آپ نے، انہوں نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ اسکے بنائے کھانوں کو سراہا۔۔

انکل آپ چائے پیئیں گے؟ یہ سوال حسن کی جانب سے ہوا تھا۔۔

ارے بھئی چائے تو ضرور پیئیں گے

کوئی ہم سے چائے کا پوچھے اور ہم منع کر دیں یہ سلیقہ ہمیں آج تک نہیں آیا،

زارا نے انکل کی اس بات پر انکی طرف غور سے چند لمحے دیکھا، اور پھر چائے بنانے کچن میں آ گئی۔۔ لگتا ہے انکل بھی حسن کی طرح۔۔ اس سے آگے وہ سوچ نہیں سکی اور اپنا سر پیٹ لیا۔۔

ارے واہ انکل پھر تو خوب جمے گی جب مل بیٹھیں گے آپ ہم اور چائے، حسن کو انکی کہی بات سے بہت خوشی ہوئی تھی۔۔

واہ برخوردار کیا خوب کہا، انہوں نے بھی حسن کا ساتھ دیا۔۔

انکل اور حسن کے قہقہے اسے کچن تک سنائی دے رہے تھے۔۔

New Era Magazine

اتنے میں زارا کچن سے چائے لے کر آئی حسن اور انکل کو چائے سرو کر کہ اپنا کپ لے کر وہ بھی وہیں بیٹھ گی۔۔

واہ کیا چائے بنائی ہے آپ نے تو دل خوش کر دیا، پہلا سپ لیتے ہی انہوں نے تعریف کی۔۔

کسی نے کیا خوب کہا ہے:

'دل یہ جسکو بھی دیجئے

اسکی چائے ضرور چکھ لیجئے'

لڑکے ہمیں فخر ہے آپکی پسند پر۔۔۔

حسن نے ہنستے ہوئے زارا کی طرف دیکھا۔۔

اور زارا تو بس حیرت سے انہیں دیکھ کر رہ گئی۔

اسے یقین آگیا تھا دنیا میں حسن جیسے اور بھی لوگ ہوتے ہیں، لیکن ساتھ اسے یہ اطمینان بھی تھا کہ حسن کو اس جیسے ہی لوگ مل گئے چائے کے شوقین،

انہی جیسے لوگوں کے لئے کہا گیا ہے:

'بیٹھ جاتے ہیں وہاں

بن رہی ہو چائے جہاں'

وہ سوچ کر مسکرا دی!

*

ختم شد

New Era Magazine